ادارہ

اخبارالاحرار

احرار کے یوم تاسیس کی تقریبات پرچم کشائی اور قائدین کا خطاب

لاہور (۲۹ر دسمبر) 1929ء میں قائم ہونے والی حریت پسند جماعت مجلس احرار اسلام کا 84 واں یوم تاسیس ملک بھر میں منایا گیا کئی شہروں میں احرار کے سرخ ہلالی پرچم کشائی کی تقاریب بھی منعقد ہوئیں، مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں ''یوم تاسیس احرار'' کا اجتماع مرکزی نائب امیر ملک محمد یوسف کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، قاری محمد قاسم، محمد آصف، تحریک طلباء اسلام کے رہنما محمد قاسم چیمہ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا، سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار اسلام کے اکابر نے برصغیر سے انگریزی سامراج کے انخلاء کے لیے جو تاریخ ساز کردار ادا کیا وہ تاریخ کا عظیم ورثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ احرار نے غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر مظلوم عوام کو آزادی کا شعور بخشا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکی سامراج نے پاکستان میں پنجے گاڑ رکھے ہیں اور حکومت قادیانیوں سمیت ہر دین دشمن تحریکوں کو پرموٹ کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ مجلس کا مقصد اللہ کی مخلوق پر اللہ کے نظام کا نفاذ ہے۔ میاں محمد اویس نے کہا کہ چناب نگر کے قومیائے گئے تعلیمی ادارے کسی صورت واپس نہ کیے جائیں ہم چناب نگر کو دوبارہ ربوہ نہیں بننے دینگے، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جامع مسجد معاویہ جھنگ روڈ میں ''یوم تاسیس احرار'' کے اجتماع سے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کی تحریکوں میں مجلس احرار اسلام کے کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، مختلف مقامات پر منعقدہ یوم تاسیس احرار کے اجتماعات میں مختلف قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ (۱) چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عملدرآمد کرایا جائے۔ (۲) ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے (۳) قومیائے گئے تعلیمی ادارے قادیانیوں کو واپس نہ کیے جائیں۔ قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکا جائے۔ حکمران ملکی سلامتی کو یقینی بنائیں اور امریکی جنگ سے باہر نکلنے کا اعلان کریں۔

چنیوٹ (۲۹ر دسمبر) مجلس احرار اسلام کا 84 واں یوم تاسیس احرار نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا اس سلسلے میں ایک تقریب جامع مسجد مدنی میں بھی منعقد ہوئی جس میں مولانا محمد طیب چنیوٹی، مہر اظہر حسین وینس، حافظ محمد بلال، صوفی محمد علی وغیرہ نے مختلف مقالہ جات پیش کیے، اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ اللہ نے حضور ﷺ کی ختم نبوت کے صدقے ہمیں آج استقامت اور وجود عطا فرمایا ہے انہوں نے کہا کہ احرار ختم نبوت کی حفاظت کیلئے قربانیاں دیتے رہیں گے اور اس مشن کیلئے آج بھی ہماری جانیں، ہمارا مال ہماری اولاد سب کے

سب بھی کام آ جائیں تو پھر بھی ہم اپنے آپ کو سرخرو سمجھیں گے۔ مولانا نے کہا کہ ملک میں امریکی سامراج نے اب بھی پنجے گاڑ رکھے ہیں اور حکومت قادیانیوں سمیت دین دشمن تحریکوں کو پرموٹ کر رہی ہے مجلس احرار کا کردار تاریخ ساز ہے جو تاریخ کا عظیم ورثہ ہے انہوں نے کہا کہ آزادی کی تحریکوں میں مجلس احرار اسلام کے کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

عبداللطیف خالد چیمہ کی زبان بندی

چیچہ وطنی (۷رجنوری) ڈی پی او ساہیوال نے تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی ضلع ساہیوال کی حدود میں دو ماہ کے لیے زبان بندی کا حکم جاری کیا ہے، تھانہ سٹی چیچہ وطنی کے اہلکار نے گزشتہ روز خالد چیمہ سے زبان بندی کے آرڈر کی تعمیل کروائی، یہ امر قابل ذکر بھی ہے اور مضحکہ خیز بھی کہ عبداللطیف خالد چیمہ کے والدِ گرامی حافظ عبدالرشید رحمہ اللہ (خلیفۂ مجاز حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ) جون ۲۰۰۷ء میں مدینہ منورہ میں انتقال فرما گئے تھے اور جنت البقیع میں مدفون ہیں کی زبان بندی کا آرڈر بھی ساتھ ہی آیا جس پر پولیس کو بتایا گیا کہ آپ کی انٹیلی جنس کا یہ حال ہے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حکیم حافظ محمد قاسم اور قاضی عبدالقدیر نے عبداللطیف خالد چیمہ کی زبان بندی کے حکم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ڈی پی او ساہیوال اور ہوم ڈیپارٹمنٹ سے کہا ہے کہ پرامن سرگرمیوں کی حامل شخصیت کی زبان بندی سراسر شرانگیزی ہے، جسے فوری طور پر واپس لیا جانا چاہیے، علاوہ ازیں ساہیوال ڈویژن کے دوسو سے زائد سرکردہ علماء کرام نے کہا ہے کہ خالد چیمہ ڈسٹرکٹ امن کمیٹی کے رکن ہیں ان کی زبان بندی یک طرفہ کارروائی ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ دریں اثناء ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن چیچہ وطنی نے اِس پابندی کو بنیادی انسانی وشہری حقوق کے منافی قرار دیتے ہوئے اِسے واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مجلس احرارِ اسلام کے مقامی ترجمان حکیم حافظ محمد قاسم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جس ملک کی انٹیلی جنس کا یہ حال ہے کہ وہ 6 سال قبل مدینہ منورہ میں مدفون حافظ عبدالرشید رحمہ اللہ کی زبان بندی کا حکم جاری کر رہی ہے اُس کی معلومات پر اُسے ایوارڈ سے نوازنا چاہیے۔

چناب نگر میں قادیانیوں کے خفیہ مراکز کا آپریشن کیا جائے (عبداللطیف خالد چیمہ)

چنیوٹ (۱۶رجنوری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور ردِ قادیانیت کے لیے چناب نگر میں ہمارا پرامن کام جاری رہے گا، ختم نبوت کانفرنس کے اختتام پر پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ ۱۲ربیع الاوّل کی ختم نبوت کانفرنس اور بعدازاں دعوتی جلوس نے ثابت کر دیا ہے کہ ہم پرامن طور پر تحریک ختم نبوت کو آگے بڑھا رہے ہیں، فتنہ وفساد قادیانیوں کا وطیرہ ہے ہمارا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر (ربوہ) پر قادیانی تسلط ختم کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے ہماری آئینی جدوجہد کا راستہ نہیں روکا جا سکتا، انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ چناب نگر کے قادیانی خفیہ مراکز کا سرچ اپریشن کیا جائے اور حکومتی رٹ قائم کی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مارچ میں ملک بھر میں ''شہداء ختم نبوت کانفرنسیں'' منعقد کی جائیں گی خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ نے کانفرنس کے مندوبین، مذہبی رہنماؤں، معاونین اور

صحافیوں کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ تعاون جاری رہے گا، علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ نے قومی اخبارات کے ایڈیٹرز کے نام اپنے خط میں ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی بھرپور کوریج پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے، دریں اثناء مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے اس قسم کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ لاہور ہائی کورٹ میں کسی قادیانی جج کو تعینات کیا جا رہا ہے، اِن رہنماؤں نے کہا کہ کسی قادیانی جج کی تعیناتی مسلمانوں میں تشویش کا باعث بنے گی اور اِسے کسی صورت بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ قومیائے گئے تعلیمی ادارے کسی صورت بھی قادیانیوں کو واپس نہ کیے جائیں اور حکومت پنجاب اس ابہام کو خود دور کرے۔

چھتیسویں سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس چناب نگر (رُوداد: مولانا کریم اللہ)

مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام چناب نگر کی مرکزی جامع مسجد احرار میں سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' 12 / ربیع الاوّل 1435ھ (14 / جنوری 2014ء) بروز منگل منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے اختتام پر حسبِ سابق فقید المثال جلوس نکالا گیا اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ بھی دہرایا گیا قبل ازیں احرار کے پرچم کی تقریب ِپرچم کشائی ہوئی۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر خواجہ عزیز احمد نے آخری نشستوں کی صدارت کی۔ جبکہ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر احمد علی سراج، جمعیت علماء اسلام پاکستان (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، ممتاز اہلحدیث رہنما سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے امیر مولانا مفتی محمد حسن، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی، جامعہ امدادیہ اسلامیہ (فیصل آباد) کے نائب مہتمم مفتی محمد زاہد، مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امراء پروفیسر خالد شبیر احمد اور سید محمد کفیل بخاری، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ، مجلس احرار اسلام کے ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد عابد مسعود، مولانا تنویر الحسن، قاری محمد قاسم، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا ضیاء الدین آزاد، ماہنامہ ملیّہ فیصل آباد کے مدیر مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی، تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے امیر مولانا عبدالوحید قاسمی، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے رہنما مولانا عبدالخالق ہزاروی، ممتاز صحافی سیف اللہ خالد، مولانا سلطان محمود ضیاء اور دیگر رہنماؤں اور ممتاز شخصیات نے شرکت وخطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ عشق رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بنیادی تقاضا ہے کہ ہم منکرین ختم نبوت اور قادیانیوں کی دین و وطن دشمن ریشہ دوانیوں کو بے نقاب کرنے کے لیے کمربستہ ہو جائیں اور دنیا میں اسلام کا پھریرا لہرانے کے عزم سے اُٹھ کھڑے ہوں۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مرزا قادیانی نے اسلامی تعلیمات کو مسخ کر کے خود نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا یہ ایسا ہی دعویٰ ہے جیسا مسیلمہ کذاب نے کیا، اس فتنۂ ارتداد کا اصل حل وعلاج وہی ہے جو خلیفۂ بلافصل سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کیا۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر احمد علی سراج نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے ہمیں تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کھڑا کیا اور ایسا کھڑا کیا کہ رہتی دنیا تک یہ کام جاری رہے گا تحفظ ختم نبوت کے مورچے پر جتنے لوگ اور جماعتیں کام کر رہی ہیں یہ

سب اکابر احرار اور مجلس احرار کا صدقہ جاریہ ہے، جمعیت علماء اسلام پاکستان (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ قادیان کی طرح پاکستان میں قادیانی مرکز ربوہ میں احرار نے تحفظ ختم نبوت کا مورچہ قائم کر کے امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا ہے، انہوں نے کہا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ شہنشاہِ مطلق ہیں اسی طرح حضرت محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم رسول مطلق ہیں، انہوں نے کہا کہ علماء کرام کی شہادتوں اور دہشت گردی کے پیچھے قادیانی سازشیں موجود ہیں لیکن قادیانیوں پر چیک نہیں رکھا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے نام پر طاغوت ہم پر حکمرانی کر رہا ہے ظلم اور نظام جبر ختم ہو کر رہے گا اور آخر کار اسلام کی حکمرانی دنیا پر ایک بار قائم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تاریکی اور جبر مٹ جانے کے لیے ہے پوری دنیا میں مجاہدین اسلام کی قربانیوں کے نتیجے میں انصاف کی حکومت۔ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے لیے زمین تیار ہو چکی ہے۔ علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث ایک تھے ایک ہیں اور ایک رہیں گے، انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت اور اختلافات کو ہوا دینے والے اسلام اور پاکستان کے خیرخواہ نہیں ہو سکتے۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ مجلس احرار اسلام حکومت الٰہیہ کے قیام اور تحفظ ختم نبوت جیسے اہم مشن کی علمبردار ہے، انہوں نے کہا کہ قادیانی آئین پاکستان کو تسلیم نہیں کرتے تو پھر وہ شہری حقوق کے کس طرح حق دار ہیں؟۔ مولانا مفتی محمد حسن (لاہور) نے کہا کہ یہ فتنوں کا دور ہے قادیانی فتنے اور دیگر فتنوں کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان اکابر اسلاف سے تعلق کو جوڑیں اور تحفظ ختم نبوت کے کام سے اپنے ذہنوں کی آبیاری کریں۔ مفتی محمد زاہد (فیصل آباد) نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کا آغاز جناب نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دورِ مبارک میں ہی ہو گیا تھا کیونکہ انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنوں نے دورِ اوّل میں ہی سر اٹھایا تھا پھر تحریک ختم نبوت کے اوّلین بانی سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب کے فتنے کا قلع قمع کر کے رکھ دیا، انہوں نے کہا کہ محدث العصر مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ نے وقت کے علماء کو اس کام پر لگایا، ہمارا کام دعوت دینا ہے نئی نسل کو قادیانی مکر وفریب سے آگاہ کرنے کا فریضہ ہماری ذمہ داری ہے اور یہ ذمہ داری ان شاء اللہ ہم ادا کرتے رہیں گے۔ مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی نے کہا کہ برصغیر کے اس خطرناک فتنے کا تعاقب وتدارک علماء لدھیانہ اور مجلس احرار اسلام نے جس جوانمردی سے کیا وہ ہماری تابناک تاریخ کا حصہ ہے۔ امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ اور اکابر احرار کا مشن جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا۔ قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ مرکزی صوبائی حکومتیں قادیانیوں کی پشت پناہی ختم کر دیں انہوں نے کہا کہ ربوہ میں دہشتگردی کے ٹریننگ سنٹر کام کر رہے ہیں کھوج لگانا حکومت کا کام ہے۔ حافظ محمد عابد مسعود نے کہا کہ قادیان سے ربوہ تک احرار کے پلیٹ فارم سے تحفظ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کی پوری تاریخ ہے یہی تاریخ مجلس احرار کا جھومر ہے، ہم اپنا تاریخی کردار جاری وساری رکھیں گے۔ تحریک طلباء اسلام کے رہنما محمد قاسم چیمہ، طلحہ شبیر اور غلام مصطفیٰ نے کہا کہ نوجوان نسل تعلیمی اداروں میں اپنے ایمان وعقیدے کو بچانے کے لیے انتھک کوشش کر رہی ہے جبکہ کچھ لابیاں تعلیمی اداروں کو کفر والحاد کی نرسریاں بنانا چاہتی ہیں انہوں نے کہا کہ اس نظریاتی کشمکش میں تحریک طلباء اسلام اپنا فعال کردار ادا کر رہی ہے اور عنقریب لاہور میں طلباء کنونشن بلایا

جائے گا۔ کانفرنس سے حافظ محمد اکرم احرار (میلسی)، قاری محمد قاسم (لاہور)، محمد اسلم رحیمی، قاری عبید الرحمٰن زاہد (ٹوبہ ٹیک سنگھ)، مولانا محمد فاروق نقشبندی (سرگودھا)، صوفی عبدالغفار (ملتان)، ڈاکٹر عبدالرؤف بھٹہ (جتوئی) اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا بعد ازاں ہزاروں فرزندان اسلام، مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشان احرار کا فقید المثال جلوس مسجد احرار (ڈگری کالج) سے شروع ہوا، جس کی قیادت قائد احرار ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، ملک محمد یوسف، صوفی غلام رسول نیازی، ڈاکٹر عمر فاروق اور دیگر رہنما کر رہے تھے درودِ پاک اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے جب جلوس روانہ ہوا تو فضا نعرۂ تکبیر، ختم نبوت، شہداء ختم نبوت، فرما گئے یہ ہادی۔ لا نبی بعدی، محمد ﷺ ہمارے۔ بڑی شان والے جیسے نعرے لگاتا ہوا نہایت پرامن طور پر آگے بڑھا تو اقصیٰ چوک میں حافظ محمد عابد مسعود اور مولوی سید عطاء المنان بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں چودہ سو سال سے امت کا موروثی عقیدہ ہے کہ آقائے نامدار ﷺ آخری نبی ہیں جبکہ قادیانی، مرزا غلام احمد کو نبی مانتے ہیں اور سہارا مہدی اور مجدد کا لیتے ہیں۔ شان وشوکت کے ساتھ جلوس اقصیٰ چوک سے سخت سیکورٹی میں روانہ ہو کر جب قادیانی مرکز ''ایوان محمود'' کے سامنے پہنچا تو بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا جہاں پرشکوہ انداز میں خطاب کرتے ہوئے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قادیانیو! ہم آپ کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے آئے ہیں آپ راستہ بھول چکے ہیں آپ رحمت کے راستے پر آجائیں، اللہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کی اتباع کرو، انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں سے کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے، پیدا نہیں ہوں گے، انہوں نے کہا کہ حکومت، ربوہ کا حقیقی آپریشن کرے قوم کو سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ جھوٹی ایف آئی آرز کے ذریعے قادیانی بیرون ممالک پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں اور سیاسی اسائلم کے لئے ڈھونگ رچایا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کیخلاف اسرائیل اور ربوہ میں مشترکہ سازشیں تیار ہوتی ہیں، ربوہ میں ناجائز اسلحے کے ڈپو موجود ہیں اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے مرکزی اور صوبائی حکومت اور سرکاری مشنری کے لیے لمحۂ فکریہ ہے ایسا رہا تو کشیدگی بڑھے گی۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اسلام کا دعوتی پیغام لیکر ربوہ آئے ہیں عقیدۂ ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کرنے والے طبقے کے دھوکے کو عیاں کرنا ہمارا مقصد زندگی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم کسی کو کافر بناتے نہیں بلکہ کافر کا کفر بتاتے ہیں جبکہ قادیانی اسلام اور مسلمانوں کا عنوان استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دیتے ہیں۔ مولانا محمد مغیرہ (خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر) نے کہا کہ ہم یہاں گالی دینے نہیں آئے بلکہ گالیاں دینے والوں کو رحمت کی دعا دینے آئے ہیں کہ اللہ ان کو ہدایت نصیب فرمائے۔ انہوں نے جلوس کے موقع پر انتظامیہ کر طرف سے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ جلوس پرامن طور پر ربوہ اڈا کی طرف روانہ ہوا جہاں سید محمد کفیل بخاری کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا یہ امر قابل ذکر ہے کہ ملک کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر سے لوگوں نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی اور چناب نگر کی فضا ختم نبوت زندہ باد سے مسلسل گونجتی رہی۔

قراردادیں

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقد ہونے والی عظیم الشان ''چھتیسویں سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس'' میں منظور کی جانے والی قراردادیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس کو جاری کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ

☆ پاکستان کی سالمیت اور خود مختاری، حکومتی پالیسیوں کے باعث خطرات وخدشات سے دوچار ہو چکی ہیں ☆ پاکستان کی داخلی حدود میں ڈرون حملوں کے تسلسل نے بین الاقوامی سرحدوں کا تقدس پامال کر دیا ہے۔ ☆ ملک کی اسلامی نظریاتی حیثیت کے گرد شکوک وشبہات کا جال بچھا دیا گیا ہے ☆ بے روزگاری، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے ☆ میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بے حیائی اور عریانی کو فروغ دے کر اسلامی ثقافت کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے ☆ حکومتی دوغلی پالیسی کے باعث قادیانیوں، گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ملحدین کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے ☆ دستور پاکستان کی اسلامی دفعات، تحفظ ختم نبوت کے دستوری قانونی فیصلوں کے خلاف سازشوں کا سلسلہ آگے بڑھتا نظر آ رہا ہے۔ ☆ دینی مدارس پر جا بجا چھاپوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو خوف وہراس کا نشانہ بنایا جا رہا ہے ☆ نصاب ونظام تعلیم سے اسلامی حصوں کو خارج کرنے کے لیے بتدریج اقدامات کیے جا رہے ہیں جس کے نتیجے میں نئی نسل کا بحیثیت مسلمان تشخص مجروح ہو رہا ہے یہ اجتماع سمجھتا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کو نظر انداز کرنے اور ملکی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا راستہ دینے اور مغربی آقاؤں کی ہر خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے کی مذموم حکومتی روش کا منطقی نتیجہ ہے اور حالات کی اصلاح کی اس کے سوا کوئی صورت ممکن نہیں کہ اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور ملک کے اسلامی تشخص اور قومی خود مختاری کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ☆ یہ اجتماع ملک کی تمام دینی وسیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی نظریاتی حیثیت، قومی خود مختاری کے تحفظ اور عوامی مشکلات ومسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر سنجیدہ محنت کا اہتمام کریں۔ ☆ ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار دیتا ہے۔ ☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ ☆ توہین رسالت کے مرتکبین کو سزائے موت دی جائے ۔ ☆ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ☆ پاکستان میں اسلامی نظام نافذ کیا جائے۔ ☆ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ 1984ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ ملک میں بدامنی اور قتل وغارت پر قابو پایا جائے۔ ☆ داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔ ☆ امریکہ نواز پالیسی ترک کر کے خود مختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔ ☆ روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ ☆ نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔ ☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی

سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔☆ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔☆ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔☆ یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل وحرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے نیز چناب نگر میں قادیانی لیز ختم کر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں۔☆ حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں اور کشمیریوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ ومنظم کرے☆ اقوام متحدہ تمام انبیاء کرام کی توہین کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مؤثر قوانین وضع کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ اور او۔آئی۔سی اس سلسلہ میں متحرک کردار ادا کرے۔ ☆ چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی اداروں سے وابستہ حضرات کا مکمل ریکارڈ چیک کیا جائے۔☆ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔☆ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔☆ چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر بنائی جانے والی غیر قانونی چوکیوں کو ختم کیا جائے اور سکیورٹی کا انتظام پولیس اپنے کنٹرول میں لے۔☆ چناب نگر میں پولیس چوکی کی باؤنڈری وال بنا کر اسے مستقل کیا جائے۔☆ غازی ممتاز قادری کو رہا کیا جائے۔☆ ہم برما کے مسلمانوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے اپیل کرتے ہیں کہ برما کے مسلمانوں پر بدھسٹوں کے ظلم وستم کا نوٹس لیا جائے۔☆ مدارس دینیہ میں غیر قانونی چھاپوں پہ بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کے حوالے سے اپنا رویہ درست کرے۔☆ ملک بھر میں علماء طلباء کی مظلومانہ شہادت لمحۂ فکریہ ہے اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔☆ کانفرنس میں چنیوٹ راور ملک کے بعض دیگر حصوں میں توہین صحابہ رضی اللہ عنہم کے دلخراش واقعات کی پرزور مذمت کی گئی اور مرتکبین کے خلاف فوری کاروائی کا مطالبہ کیا گیا۔☆ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ سانحۂ تعلیم القرآن راولپنڈی ،اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ اور دیگر شہداء ناموس صحابہ کے قاتلوں کو بلا تاخیر گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ کانفرنس میں ''تحریک انسداد سود'' کے ساتھ مکمل ہم آہنگی و یکجہتی کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ سودی سسٹم کو ختم کیا جائے اور قرضے کے نام پر سود کو حلال قرار نہ دیا جائے۔

''سالانہ ختم نبوت کانفرنس'' چناب نگر کی جھلکیاں

☆ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے شرکا، آغاز سے ایک دن قبل ہی چناب نگر پہنچنا شروع ہو گئے۔☆ سالانہ کانفرنس قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی سرپرستی اور احرار کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد عابد مسعود اور جناب خاور بٹ کی نگرانی میں منعقد ہوئی۔

☆ گاڑیوں کی صورت میں پہنچنے والے قافلوں کے شرکاء نے احرار کی مخصوص وردی، سرخ قمیص اور سفید شلوار زیب تن کر رکھی تھی۔☆ چنیوٹ اور چناب نگر میں جگہ جگہ پر تحریک ختم نبوت کے مطالبات پر مشتمل دیدہ زیب بینرز بھی آویزاں تھے۔

☆ چناب نگر میں داخل ہونے والے مین راستے (سرگودھا روڈ) پر مرکزی استقبالیہ کیمپ قائم تھا جہاں پر قافلوں کا استقبال

کر کے اجتماع گاہ جانے تک رہنمائی کی جاتی تھی۔

☆ کانفرنس کے مقررین نے اپنی تقریر میں عقیدۂ ختم نبوت کی بنیادی اہمیت اور منصبِ نبوت کی عظمت پر سیر حاصل گفتگو کی اور قادیانی اعتراضات کے جوابات بھی دیئے چناب نگر میں دعوتی بینرز اور اقصیٰ چوک پر لگے احرار کے پرچم روح پرور منظر پیش کر رہے تھے۔

☆ اندرون اور بیرونِ ملک بھی منکرین ختم نبوت کی قابلِ اعتراض سرگرمیوں سے سامعین کو مطلع کیا گیا اور اُن کی ''بعض آف دی ریکارڈ'' حالیہ سازشوں کی بھی جزوی نشاندہی کی گئی۔

☆ مجلس احرارِ اسلام کے قادیان میں فاتحانہ داخلے 1934ء سے مسجد احرار چناب نگر کی بنیاد اُٹھانے 1976ء تک تاریخ کو بار بار مقررین نے تقاریر میں دہرایا۔

☆ اس اجتماع میں مختلف دینی وسیاسی مکاتب فکر کے علماودانشوروں کے ایک سٹیج پر موجود ہونے سے باہمی اتحادو یگانگت کے کئی رنگارنگ مناظر بھی دیکھنے میں آئے اور علما اتحاد کے فلک شگاف نعرے لگتے رہے۔

☆ ۱۲؍ ربیع الاول کو ظہر کی نماز کے بعد ہزاروں سرخ پوشان احرار کارکنوں نے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی قیادت میں فقید المثال جلوس نکالا جو کہ روائتی جلوسوں کے برعکس انتہائی منظّم اور پرامن تھا۔

☆ جلوس کے دوران مقررین نے جب قادیانیوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی تو شدتِ احساس سے سامعین کی آنکھیں نم ہوگئیں۔

☆ جلوس کے شرکا نعرۂ تکبیر، عقیدۂ ختم نبوت زندہ باد، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے۔ بڑی شان والے، فرما گئے یہ ہادی۔ لا نبی بعدی، مجلس احرارِ اسلام زندہ باد وغیرہ جیسے نعرے لگاتے رہے۔

☆ اسلام آباد، راولپنڈی کے علمائے کرام اور صحافیوں کے بڑے وفد نے ممتاز صحافی سیف اللہ خالد کی سربراہی میں کانفرنس اور جلوس میں شرکت کی۔

☆ کانفرنس www.messagetv.tv,www.ahrar.org.pk پر براہِ راست پوری دنیا میں نشر کی گئی عبدالمتین اور ان کے متعدد معاونین نے میڈیا سیکشن سنبھالے رکھا جبکہ پریس کوریج کے لیے مقامی صحافیوں کو بروقت کارروائی ملتی رہی۔

☆ باہر سے آنے والے قافلے پنڈال کے قریب پہنچتے تو فضا نعروں سے گونج اُٹھتی۔

☆ پنڈال سے باہر متعدد بک سٹال موجود تھے جن پر دینی کتب خصوصاً ختم نبوت کے حوالے سے لٹریچر دستیاب تھا۔

☆ ہر تھوڑی دیر بعد احرار رہنما پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس باہم مشورے کرتے اور انتظامات کے حوالے سے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کو آگاہی دیتے رہے۔

☆ دورانِ جلوس میاں محمد اویس، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، اشرف علی احرار، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، مولانا تنویر الحسن، مولوی سید عطاء المنان بخاری، حافظ محمد عابد مسعود، مولانا محمد اکمل، محمد آصف اور کئی دیگر حضرات جلوس پر نگاہ رکھے ہوئے تھے اور

اپنے نائبین کو خصوصی ہدایات دیتے رہے۔

☆احرار کی قدیم روایات کے مطابق مختلف جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے کانفرنس میں شرکت کی۔

☆سٹیج کی کارروائی میں عبداللطیف خالد چیمہ کی معاونت مولانا تنویر الحسن نے کی، جبکہ بھائی کریم اللہ تقاریر کے نوٹس لے کر میڈیا سیکشن تک پہنچاتے رہے۔

☆کانفرنس کے پنڈال سے باہر استقبالیہ کیمپ، بخاری اکیڈمی اور مکتبہ معاویہ کا کتابوں کا سٹال اور تلہ گنگ کے کارکنوں نے ''فہم ختم نبوت کورس'' کیمپ لگایا ہوا تھا جس میں کرنٹ داخلے ہوتے رہے جبکہ تحریک طلبا اسلام کے کارکنوں نے بھی اپنا کیمپ برائے رکنیت سازی لگا رکھا تھا جس میں دینی مدارس اور عصری اداروں کے طلبا نے رکنیت فارم پر کیے۔

☆چنیوٹ اور چناب نگر میں کانفرنس کے لیے دیدہ زیب فلیکس اور خوبصورت بینرز لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔

☆ظہر کی نماز مولانا خواجہ عزیز احمد نے پڑھائی جبکہ پنڈال میں نماز کے وقت جگہ تنگ پڑ گئی۔

آزاد کشمیر اسمبلی، قراردادِ ختم نبوت پر قانون سازی کرے (ڈاکٹر محمد عمر فاروق)

لاہور (۲۱؍جنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمر فاروق نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر اسمبلی کی منظور کردہ قراردادِ ختم نبوت پر چالیس سال گزرنے کے باوجود قانون سازی نہ ہونا انتہائی تشویشناک امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر اسمبلی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے 29؍اپریل 1973 میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا تھا اور اسی تاریخی فیصلے کی روشنی میں ایک سال چار ماہ بعد پاکستان کی قومی اسمبلی نے بھی قادیانیوں کی مستقل آئینی حیثیت کا تعین کیا تھا۔ احرار رہنما نے کہا کہ قادیانی لابی کے دباؤ کے باعث آزاد کشمیر اسمبلی کی یہ قرارداد آج تک کشمیر کے آئین کا حصہ نہیں بن سکی۔ جس کے نتیجے میں قادیانی کشمیر میں بغیر کسی روک ٹوک کے اسلامی شعائر کا کھلم کھلا مذاق اڑانے میں مصروف ہیں اور قانون سازی نہ ہونے کی وجہ سے قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کرتے ہوئے سادہ لوح مسلمانوں کو قادیانیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ قادیانیوں کی ان ارتدادی سرگرمیوں کی وجہ سے آزاد کشمیر کے دینی حلقوں میں شدید دینی اضطراب دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد عمر فاروق نے کہا کہ آزاد کشمیر کے دینی حلقوں کو خدشہ ہے کہ قادیانیوں نے منظور شدہ قراردادِ ختم نبوت اسمبلی کے ریکارڈ سے ہی غائب کرا دی ہے۔ تاکہ آئین میں قادیانیوں کی غیر مسلم اقلیتی حیثیت کا تعین نہ ہو سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت آزاد کشمیر اس مسئلے کی نزاکت اور سنگینی کا احساس کرتے ہوئے قراردادِ ختم نبوت کو آئین کا حصہ بنانے کے لیے فوراً مطلوبہ قانون سازی کرے اور اپریل 1973ء کے اسمبلی کے ریکارڈ کو اوپن کر کے اس کی اشاعت کا بندوبست کرے۔ تاکہ قادیانی مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ زنی نہ کر سکیں اور کشمیری عوام ان کی اصلیت سے واقف ہو سکیں۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ (سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام) کی تنظیمی مصروفیات

لاہور (رپورٹ: قاری محمد قاسم) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ ۲۴؍جنوری کو تین روزہ دورے پر لاہور پہنچے اور جناب ملک محمد یوسف اور جناب محمد زبیر کی دعوت پر مسجد حنفیہ مسلم سٹریٹ، رحمٰن گلی (رام گلی) میں

تحفظ ختمِ نبوت اور رَدِ قادیانیت کے حوالے سے نماز جمعۃ المبارک سے قبل خطاب کیا وہ ہر چند ماہ بعد مسجد حنفیہ میں سلسلہ وار بیان کرتے ہیں، یہ علاقہ قادیانی آبادی اور سرگرمیوں کے اعتبار سے مشہور ہے، آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی اِسی علاقے میں جہنم رسید ہُوا تھا، جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ محمد سلیم شاہ کے ہمراہ شام کو دفتر پہنچے اور لاہور کے جماعتی امور میں میاں محمد اویس اور دیگر ساتھیوں سے مشاورت ہوئی، مختلف احباب رات کو ملاقات کے لیے آتے رہے۔ ۲۵ر جنوری کو راقم الحروف کے ساتھ شہر کے مختلف جماعتی احباب و معاونین سے ملاقاتیں کیں جبکہ بعد نماز ظہر جناب میاں محمد اویس کی رہائش گاہ پر خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہ العالی کے اعزاز میں منعقدہ ظہرانے میں شرکت کی بعدازاں دفتر مرکزیہ میں مصروف رہے۔ ۲۶ر جنوری کو مولانا شمس الرحمٰن شہید کے برادران سعید الرحمٰن اور عبید الرحمٰن سمیت متعدد حضرات ملاقات کے لیے دفتر تشریف لائے جبکہ بعد نماز مغرب لاہور جماعت کے اجلاس میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت و خطاب کیا، بعد میں سنیئر صحافی اسرار بخاری نے ہفت روزہ ''ندائے ملت'' لاہور کے لیے ان سے انٹرویو کیا۔ ۲۷ر فروری کو وہ چیچہ وطنی روانہ ہوگئے۔ ۳۱ر جنوری کو سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ اور میاں محمد اویس نے چناب نگر میں تنظیمی امور پر مشاورت کی مارچ میں ملک گیر سطح پر 1953ء کے شہداء کی یاد میں ہونے والی ''ختم ِنبوت کانفرنسوں'' کا مجوزہ خاکہ تیار کیا، جبکہ بعد نماز جمعۃ المبارک چناب نگر / چنیوٹ کے ساتھیوں جنہوں نے ۱۲ر ربیع الاوّل کی کانفرنس میں جانفشانی سے کام کیا، کے اجلاس سے خطاب کیا اور تمام کارکنوں کی کارکردگی کو سراہا۔

سید محمد کفیل بخاری (مرکزی نائب امیر مجلس احرار اسلام) کے تنظیمی اسفار

۴ر جنوری، سیالکوٹ میں احرار کارکنوں سے ملاقات اور ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں شرکت کی دعوت اور انتظامات کا جائزہ۔ اجلاس میں امجد حسین، قاری عبدالصبور، محمد ادریس عمر، محمد معاویہ خالد اور دیگر کارکنوں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں ختم نبوت یوتھ فورس کے سید محجوب گیلانی اور ان کے ہمراہ آنے والے شرکاء وفد نے بھی ملاقات کی۔

۵ر جنوری کو دفتر احرار لاہور میں درس قرآن دیا۔ ۹، ۱۰، ۱۱ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ تین روز چناب نگر میں ختم نبوت کانفرنس ک انتظامات کے سلسلہ میں قیام کیا۔ جناب میاں محمد اویس اور مولانا محمد مغیرہ سے مسلسل مشاورت رہی۔

۱۱ر ربیع الاول کو بعد نماز مغرب مرکز الشیخ زکریا فیصل آباد میں مولانا اسعد محمود مکی مدظلہٗ دعوت پر ختم نبوت کانفرنس سے خطاب اور چناب نگر کانفرنس میں شرکت کی دعوت۔

۱۸ سے ۲۰ جنوری تین روزہ دورے پر کراچی میں قیام۔ مدرسہ عائشہ صدیقہ میٹروول میں مفتی عطاء الرحمٰن (امیر احرار سندھ) کی دعوت پر ہفت روزہ اصلاحی نشست میں طلباء و طالبات سے خطاب۔ دفتر احرار کراچی میں منعقدہ کارکنان کے اجلاس سے خطاب، مفتی عطاء الرحمٰن، مولانا احتشام الحق، قاری علی شیر، شفیع الرحمٰن احرار اور مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی کے علاوہ دیگر کارکنان بھی موجود تھے۔ بعدازاں روزنامہ اسلام کے شعبہ ادارت کے ذمہ داران جناب خالد عمران اور مولانا محمد احمد حافظ بھی ملاقات کے لیے تشریف لائے۔